

# ملک کے 91 م آبى ذخائر ميں پانى كى سطح ميں دو فيصد كى كمى واقع

Posted On: 21 APR 2017 6:08PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 21 اپریل: ملک کے 91 بڑے آبى ذخائر ميں 20 اپریل 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران جمع پانى كى مقدار 46.02 بی سی ایم تھی جو ان آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش كے 29 فیصد كے بقدر ہے۔ یہ 13 اپریل 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے ميں 31 فی صد تھا۔ اس كے ساتھ ہی یہ مقدار پچھلے سال كى اسی مدت ميں جمع پانى كے 133 فیصد ہے جبکہ گزشتہ دس برس كى اوسط كے 106 فیصد كے بقدر ہے۔ ان 91 آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش 157.799 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر كى مكمل گنجائش 253.388 بی سی ایم كے 62 فیصد كے بقدر ہے۔ ان 91 آبى ذخائر ميں سے 37 بڑے آبى ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 میگاواٹ سے زائد كى پن بجلى پيدا كى جاتى ہے۔ خطہ كے اعتبار سے آبى ذخائر ميں جمع پانى كى صورتحال:

شمالى خطہ:

ملك كے شمالى خطے ميں ہماچل پرديش، پنجاب اور راجستھان كى رياستیں شامل ہیں جن ميں پانى كے 6 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر كمیشن ان ذخائر ميں جمع پانى پر نگاہ ركھتا ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار 18.01 بی سی ایم ہے۔ ان ذخائر كے كل سردست دستیاب ذخیرہ اندوزى كے 4.50 بی سی ایم كے مساوى ہے جبکہ پانى كى مجموعى گنجائش كے 25 فیصد كے بقدر ہے۔ پچھلے سال كى اسی مدت كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار 22 فیصد اور پچھلے 10 برسوں كے اوسط كے 30 فیصد كے بقدر تھی۔ اس طرح جارى سال كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار پچھلے سال كى اسی مدت كے مقابلے ميں كم اور پچھلے 10 برس كے اوسط كے مقابلے ميں بھى كم ہے۔

مشرقى خطہ:

ملك كے مشرقى خطے ميں جھاركھنڈ، اڈیشہ، مغربى بنگال اور تریپورہ كى رياستیں شامل ہیں جن ميں پانى كے 15 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر كمیشن ان ذخائر ميں جمع پانى پر نگاہ ركھتا ہے۔ ان آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش 18.83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں 8.68 بی سی ایم پانى موجود ہے جو ان آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش كے 46 فیصد كے بقدر ہے۔ پچھلے سال كى اسی مدت ميں ان آبى ذخائر ان كى مجموعى گنجائش كے 32 فیصد كے بقدر پانى موجود تھا جو پچھلے دس برس كے اوسط كے 32 فیصد كے بقدر تھا۔ اس طرح جارى سال كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى صورتحال پچھلے سال كے مقابلے بہتر لیكن پچھلے دس برس كے اوسط كے مقابلے ميں بھى بہتر ہے۔

مغربى خطہ:

ملك كے مغربى خطے ميں گجرات اور مہاراشٹر كى رياستیں واقع ہیں۔ ان رياستوں ميں پانى كے 27 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن ميں جمع پانى كى صورتحال پر سینٹرل واٹر كمیشن نگاہ ركھتا ہے۔ ان آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش 27.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار 9.81 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر ميں جمع موجودہ پانى كے 36 فیصد كے بقدر ہے۔ پچھلے سال كى اسی مدت كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار ان كى مجموعى گنجائش كے 19 فیصد كے بقدر تھی اور پچھلے دس برس كے اوسط كے 35 فیصد كے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار پچھلے سال كے مقابلے بہتر اور پچھلے دس برس كے اوسط كے مقابلے ميں بھى بہتر ہے۔

وسطى خطہ:

ملك كے وسطى خطے ميں اترپرديش، اتراكھنڈ، مدھیہ پرديش اور چھتیس گڑھ كى رياستیں شامل ہیں۔ ان رياستوں ميں پانى كے 12 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار 17.43 بی سی ایم ہے جو ان ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش كے 41 فیصد كے بقدر ہے۔ پچھلے سال كى اسی مدت كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار ان كى مجموعى گنجائش كے 29 فیصد اور پچھلے دس برس كے اوسط كے 26 فیصد كے بقدر تھی۔ اس طرح جارى سال كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار پچھلے سال كے مقابلے بہتر لیكن پچھلے دس برس كے اوسط كے مقابلے بہتر ہے۔

جنوبى خطہ:

ملك كے جنوبى خطے ميں آندھر پرديش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں رياستوں كے دو مشتركہ پروجیکٹ) کرناٹك، كيرل اور تملناڈو كى رياستیں واقع ہیں۔ ان رياستوں ميں پانى كے 31 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن ميں جمع پانى كى صورتحال پر سینٹرل واٹر كمیشن نگاہ ركھتا ہے۔ ان آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش 51.59 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى موجودہ مقدار 5.61 بی سی ایم ہے جو ان ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش كے 11 فیصد كے بقدر ہے۔ پچھلے سال كى

اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 14 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 22 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے کم لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

جن ریاستوں کی آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بہتر رہی ان میں پنجاب ، راجستھان ، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، گجرات ، مہاراشٹر، اترپردیش، اترکھنڈ ، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اے پی اینڈ ٹی جی اور تلنگانہ شامل ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے کم رہی ان میں ہماچل پردیش، تریپورہ، آندھراپردیش، کرناٹک ، کیرالہ اور تمل ناڈو ہیں۔

(م ن-م ع-ق ر-21-04-2017)

U-1961

(Release ID: 1488375) Visitor Counter : 2

